شبیر احمد عثمانی، مولانا عزیر گل اسیر مالٹا، مولانا مفتی محمد شفیع، مولانا قاری محمد طیب، مولانا مفتی محمود، مولانا محمد یوسف بنوری، شیخ الحدیث مولانا عبدالحق مدظلہٗ اور مولانا محمد منظور نعمانی اور ان جیسے صدہا اعیان علم و عمل شیخ الہند کے مشن کے ستون ہیں تو عرف شذی، ترجمان السنہ، کفایت المفتی، فیض الباری، فتح الملہم، فضل الباری، سیرۃ المصطفیٰ، بیان القرآن، فوائد عثمانیہ، معارف القرآن، امداد الفتاویٰ، احکام القرآن، معارف السنن، اعلاء السنن پھر شیخ الاسلام مولانا مدنیؒ کے چار ہزار سے زائد تلامذہ، مولانا مناظر احسن گیلانی اور مولانا قاری محمد طیب کی لازوال تصانیف اسی شیخ الہندؒ کی تحریک کے مختلف جلوے ہیں۔

پاک و ہند اور ایشیا میں اسلامی جامعات اور دینی مدارس کا جو عظیم اور وسیع جال پھیلا ہوا نظر آتا ہے یہ درحقیقت شیخ الہند تحریک کے مضبوط قلعے ہیں اور ان کے مشن کی تکمیل کیلئے آدم گری اور مردم سازی کے کارخانے ہیں۔ تحریک استخلاص وطن اور تحریک پاکستان میں علماء کا تاریخ ساز کردار تحریک شیخ الہند کے نتائج ہیں۔

—★—

اور آج عزت و حمیت کی سرزمین افغانستان میں دنیا کی سب سے بڑی طاقت روس سے نہتے اور بے سر و سامان مگر حمیت اسلامی اور غیرت ایمانی سے سرشار جذبۂ جہاد و سرفروشی سے مالا مال افغان مجاہدین جن کی قیادت شیخ الہند کی روحانی اولاد علماء اور دینی مدارس کے فضلاء کر رہے ہیں اور جن میں الحمدللہ اسّی فیصد حصّہ دارالعلوم حقانیہ کا ہے جس سرفروشی، جاں سپاری اور جذبۂ جاں نثاری سے مقابلہ کر رہے ہیں یہ سب تحریک شیخ الہندؒ کی برکتیں اور ان کے مشن کی تکمیلی صورتیں ہیں جو قدرت کی طرف سے افراد ملت کو مرحلہ وار پیش آرہی ہیں۔ ہند و پاک کیا، دنیائے عالم میں شیخ الہندؒ مشن کی اشاعت و مقبولیت اور غیب سے اس کیلئے رجال کار کی فراہمی سے کچھ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ قدرت کے تکوینی امور میں جوں جوں زمانہ بڑھتا جائے گا تحریک شیخ الہند بھی وسیع تر ہوتی چلی جائے گی۔

—★—

دہلی میں دسمبر کے پہلے ہفتے میں منعقد ہونے والا شیخ الہندؒ سیمینار بھی اسی سلسلہ کی ایک کڑی اور شیخ الہند مشن کا ایک اشاعتی سلسلہ ہے جس میں دنیا بھر سے آئے ہوئے اکابر علماء، فضلاء، سکالرز، ادیب اور اہم تاریخی اور سیاسی شخصیتوں نے انہیں خراج عقیدت پیش کیا اور تحریک شیخ الہندؒ کے مختلف پہلوؤں پر مقالے پڑھے۔ حضرت مولانا سید اسعد مدنی مدظلہٗ اور ان کے رفقاء نے جس وسیع اور عظیم پیمانے پر سیمینار منعقد کیا اور اس کے لئے انتظامات کئے یقیناً اس لحاظ سے وہ پوری قوم کی طرف سے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ ہماری دعا ہے کہ باری تعالیٰ انہیں اس کے بدلے مزید علمی و روحانی ترقیات اور قومی و ملّی خدمات کے بہترین